# عوامی شرکت انکوائری

## انکوائری کس بارے میں ہے؟

موسم بہار 2022 میں سٹیزن پارٹیسپیشن اینڈ پبلک پٹیشن کمیٹی نے ایک انکوائری کا آغاز کیا کہ پارلیمنٹ کے عمل میں لوگوں کی آوازیں کیسے سنی جاتی ہیں۔

ہم سکاٹ لینڈ بھر کے لوگوں سے سننا چاہتے ہیں خاص طور پر جب ہم ایسے نئے قوانین یا پالیسیاں تیار کرتے ہیں جو ان پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

یہ اہم ہے کیونکہ ہمیں ہے کہ سکاٹش پارلیمنٹ میں کچھ گروپوں یا کمیونٹیز کی بات نہیں سنی جاتی۔ ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ سکاٹ لینڈ میں ہر ایک کے خیالات اور آراء پارلیمنٹ کے عمل میں شامل ہوں۔

ہماری انکوائری کا آغاز سکاٹ لینڈ بھر کے لوگوں کی مشاورت کے ساتھ ہوا۔ یہ کتابچہ ان اہم نکات کو شیئر کرتا ہے جو لوگوں نے ہمیں بتایا۔

انکوائری کے اختتام پر ہم اس بہتری کو تجویز کریں گے جو لوگوں کی بتائی ہوئی باتوں کی بنیاد پر لائی جا سکتی ہے ۔

## جو کچھ لوگوں نے ہمیں بتایا

اگرچہ محفوظ خصوصیات کے حامل افراد کو سکاٹش پارلیمنٹ کے کام میں کم نمائندگی دی جاتی ہے، لیکن لوگوں نے بتایا کہ کم آمدنی والے لوگوں کی نمائندگی کم ہوتی ہے۔

پسماندہ پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگ یہ محسوس نہیں کرتے کہ سکاٹش پارلیمنٹ کے ساتھ منسلک ہونا فائدہ مند ہے۔

لوگ اکثر سکاٹش پارلیمنٹ کے کام میں شریک ہونے کے لیے مشکل سے دوچار ہوتے ہیں کیونکہ وہ نہیں سمجھتے کہ نمائندے ان کی، یا ان کی برادریوں کی ضروریات اور خدشات کی عکاسی کرتے ہیں۔

جمہوری عمل میں شرکت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو ختم کرنے میں تعلیم کا اہم کردار ہے۔

کراس پارٹی گروپس سکاٹش پارلیمنٹ کے کام میں اقلیتی گروپوں اور محفوظ خصوصیات کے حامل افراد کی شمولیت کے لیے لازمی ہیں۔ کراس پارٹی گروپس سکاٹش پارلیمنٹ کے ممبران اور دوسرے لوگوں کے ایسے گروپ ہیں جو کسی موضوع یا مسئلے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

سکاٹش پارلیمنٹ کو اپنی مصروفیت اور شرکت کے کام کے متعلق لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے مزید کچھ کرنے کی ضرورت ہے، کیونکہ جن تک ہماری رسائی ہوتی ہے وہ اس تجربے کے بارے میں مثبت ہوتے ہیں۔

سکاٹش پارلیمنٹ کے کام میں کامیابی کے ساتھ لوگوں کو شامل کرنے کے لیے سیاست اور سیاست دانوں میں اعتماد کو مضبوط کرنا ضروری ہے۔

شرکت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو ختم کرنے سے سکاٹش پارلیمنٹ کے کام میں شرکت اور رائے کے تنوع میں بہتری آئے گی۔

## لوگوں کے شریک ہونے پر کم مائل ہوتے ہیں

ہم جانتے تھے کہ مخصوص قسم کے لوگ، جنہیں مساوات ایکٹ 2010 کے ذریعے تحفظ حاصل ہے، سکاٹش پارلیمنٹ سے بات کرنے کم مائل ہو سکتے ہیں – نسلی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے، معذور افراد، یا وہ جن کے ساتھ عمر، جنس/جنڈر، مذہب، یا جنسیت کی وجہ سے امتیازی سلوک کیا جا سکتا ہے۔

لوگوں نے ہمیں یہ بھی بتایا کہ بہت سے لوگ جو محفوظ نہیں ہوتے شاید وہ ہم سے بات نہ کریں۔ ان میں، دوسروں کی علاوہ کم آمدنی والے لوگ شامل ہیں، جو بے روزگار ہیں، جو دیہی علاقوں میں رہتے ہیں، جو یونیورسٹی نہیں گئے، یا جن کی پہلی زبان انگریزی نہیں۔

- میں اقلیتی نسل سے ہوں اور کم از کم اجرت پر پارٹ ٹائم کام کرتا ہوں۔ انگریزی میں میرے اعتماد کی کمی میری راہ میں حائل ہے۔

- میں گے یعنی ہمجنس پرست ہوں اور مجھے لگتا ہے کہ میں جس جزیرے پر رہتا ہوں وہا مجھے بہت کم حمایت حاصل ہے۔

- میں نے 16 سال کی عمر میں سکول چھوڑ دیا تھا اور ریٹائرمنٹ تک کام کیا۔ انٹرنیٹ کا استعمال میرے لئے مشکل ہے۔

- میں سیٹلڈ سٹیٹس رکھتا ہوں، لیکن میری خراب ذہنی صحت کیوجہ سے کام تلاش کرنا مشکل ہوتا ہے۔

- میں آٹزم میں مبتلا ہوں اور میں ایک چھوٹے سے دیہی گاؤں میں اکیلا رہتا ہوں۔ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے میرا کوئی سہارا ہی نہیں۔

## تقطیع

بہت سے لوگوں نے بتایا کہ اگر لوگ ان خصوصیات میں سے ایک سے زیادہ کے حامل ہوں تو اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ ان کے ہم سے بات کرنے کا امکان کم ہے، حتٰی کہ ان کے شریک ہونے کا امکان بھی کم ہو سکتا ہے۔

**پیسہ:** لوگوں نے پیسے اور آمدنی کو تعلیم کی سطح، ملازمت کی حیثیت، وقت اور عمر سے قریب سے منسلک کیا۔ اگر آپ کے پاس زیادہ پیسہ ہے، تو آپ کو دوسری رکاوٹوں پر غلبہ پانا آسان ہو سکتا ہے۔

**وقت:** جب ملازمت کی اقسام اور بچوں کی دیکھ بھال کی بات آتی ہے تو اس کا تعلق پیسے سے ہوتا ہے، لیکن لوگوں نے یہ بھی کہا کہ اگر وہ بہت مصروف ہوں، تو انہیں یہ سمجھنا ہوگا کہ حصہ لینا وقت دینے کے قابل ہے۔

**ترغیب:** لوگوں کو شرکت کرنے کیلئے ترغیب کی ضرورت ہوتی ہے – یہ سمجھنے کے لیے کہ یہ اس کے قابل ہے۔ ایسا کرنے کے لیے انہیں ہم پر اور اس عمل پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے۔ زیادہ تعلیم حاصل کرنے کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے کردار کو زیادہ سمجھتے ہیں، لیکن کچھ لوگوں نے یہ بھی سوچا کہ ہوسکتا ہے آسودہ لوگ سمجھتے ہوں کہ ان کی آواز سننے کا زیادہ امکان ہے۔

**تعلیم:** لوگوں کو سیاسی نظاموں کو سمجھنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ دیکھیں کہ وہ کہاں فٹ ہوتے ہیں اور یہ جان لیں کہ انہیں کس طرح اس میں شامل ہونا ہے۔ اس کا آغاز سکول سے ہوتا ہے. بہت سے لوگوں نے کہا کہ وہ نہیں جانتے کہ پارلیمنٹ ان کے لیے کیا کرتی ہے، اور بہت سے لوگوں نے کہا کہ ہماری زبان ڈرانے والی ہے۔ سیاستدانوں اور پارلیمنٹ کے عملے کو ان لوگوں کے بارے میں مزید جاننے کی ضرورت ہے جن کے ساتھ وہ مشغول ہوتے ہیں۔

**اعتماد:** بہت سے لوگوں کا سیاست اور سیاست دانوں پر بھروسہ ختم ہو گیا ہے کیونکہ وہ محسوس نہیں کرتے کہ ان کی آواز سنی جاتی ہے اور نہ ہی ان کی نمائندگی ہوتی ہے۔ میڈیا ایک کردار ادا کرتا ہے، لیکن کچھ لوگوں نے ہمارے ساتھ مشغول رہے ہیں اور ان کی آواز پالیسی پر اثر نہیں ہوئی ہے، اس لیے وہ اعتماد کھو چکے ہیں۔

**خوف / ڈر:** لوگوں کو شرکت میں احساس تحفظ کی ضرورت ہے اور یہ کہ انہیں ڈرانے یا دھمکانے کا خطرہ نہیں (بشمول آن لائن)۔ کچھ لوگ 'رسمی' ماحول میں آرام دہ نہیں ہوتے۔

**نمائندگی:** لوگ اس وقت ہم پر زیادہ اعتماد کریں گے اگر وہ دیکھیں کہ ہمارے کام میں ان کیطرح زیادہ لوگوں کی نمائندگی ہورہی ہے – اقلیتی گروہوں کے لوگ، بلکہ کم آمدنی والے یا محروم پس منظر کے لوگ، دیہی علاقوں

کے لوگ، اور بچے/نوجوان۔ ہم ان گروپوں کے ساتھ اپنے کام کے بارے میں لوگوں کو مزید بتا سکتے ہیں۔

**وسائل:** لوگوں کا خیال تھا کہ دیگر تمام رکاوٹوں سے نمٹنے کے لیے مزید وسائل کی ضرورت ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ لوگوں کے شریک ہونے اور ان کی آواز سننے میں مدد کرنے کے لیے زیادہ وقت اور پیسہ۔ اسے تعلیم، امدادی خدمات اور رضاکارانہ شعبے، اور پارلیمنٹ کی مصروفیت کی خدمات میں ہدف بنایا جا سکتا ہے، مثال کے طور پر جب لوگ شرکت کرتے ہیں تو ان کے اخراجات کو پورا کرنے میں مدد کرنے سے۔

## ان معلومات کے متعلق

یہاں اشتراک کردہ آرا بہت ساری مختلف سرگرمیوں سے آتی ہیں، اور 460 سے زیادہ لوگوں اور تنظیموں کے خیالات کی نمائندگی کرتی ہیں۔

مئی اور جولائی 2022 کے درمیان ہم نے ایک کھلا عوامی سروے کیا۔ اس میں سکاٹ لینڈ بھر سے ہر عمر کے لوگوں کے 305 جوابات آئے تھے، جن میں 25 لوکل اتھارٹیز شامل تھیں۔

ان میں سے تقریباً 17% لوگوں نے کہا کہ وہ اس سے قبل کبھی سکاٹش پارلیمنٹ کے کام میں شامل نہیں ہوئے تھے۔

ہم نے مختلف زبانوں میں سروے کو شیئر کیا، اور لوگوں کو اس زبان میں جمع کرانے کی دعوت دی جس میں وہ سب سے زیادہ راحت محسوس کرتے تھے۔ ایک جواب پولش میں آیا، ایک شخص نے گیلک استعمال کیا تھا، اور چار جوابات برٹش سائن لینگویج (BSL) استعمال کرنے والوں کے تھے۔

ہمارا ایک سروے ایسا بھی تھا جس کا مقصد شرکت بڑھانے کے طریقوں پر مزید تفصیل تھا۔ اس میں اکیڈمکس سمیت مختلط تنظیموں اور افراد کے 35 جوابات تھے۔

ہم نے 10 فوکس گروپ سیشنز میں 119 لوگوں کو سنا۔ بہت سی مقامات اور پس منظر رکھنے والے لوگوں نے ہم سے بات کی، جن میں اقلیتی نسلی اور تارکین وطن کے پس منظر کے لوگ، جسمانی اور سیکھنے کی معذوری والے لوگ، کم آمدنی والے پس منظر کے لوگ، اور دیہی اور جزیرے کے مقامات پر رہنے والے لوگ شامل ہیں۔

ہم نے لوگوں کو ای میل کے ذریعے گذارشات بھیجنے کی دعوت بھی دی، یہ کام چار لوگوں/تنظیموں نے سرانجام دیا۔

## مزید معلومات

### اگر آپ ہمارے کام کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں اور یہ کہ آپ اپنے خیالات کا اشتراک کیسے کر سکتے ہیں، تو برائے مہربانی ہم سے رابطہ کریں۔


پتہ:
The Citizen Participation and Public Petitions Committee
The Scottish Parliament
Edinburgh
EH99 1SP

ٹیلیفون نمبر: 0131 348 5254

ای میل: petitions.committee@parliament.scot


آپ ہمیں کسی بھی زبان میں لکھ سکتے ہیں۔